سوال

(41) وضو کے بعد شرمگاہ کو ہاتھ لگانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وضو کے بعد اگر آدمی اپنی شرمگاہ کو ہاتھ لگائے تو کیا اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے نیز کیا عورت کے لئے بھی یہی حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر آدمی نے وضو کیا ہے تو اس کے بعد اگر اس کا ہاتھ شرمگاہ کو لگ جاتا ہے تو اس سے وضو برقرار نہیں رہے گا بلکہ اسے نیا وضو کرنا ہوگا۔ چنانچہ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے اپنی شرمگاہ کو چھوا اسے چاہیے کہ وضو کرے۔ [1]

ناقص وضو کے اس حکم میں مرد اور عورت دونوں شامل ہیں، چنانچہ ایک دوسری حدیث میں اس کی مزید وضاحت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ''جو کوئی مرد اپنی شرمگاہ کو چھوئے اسے چاہیے کہ وضو کرے اور جو کوئی عورت اپنی شرمگاہ کو چھوئے وہ بھی وضو کرے۔ [2]

لغت کے اعتبار سے لفظ فرج قُبل اور دُبر دونوں کو شامل ہے البتہ ایک دوسری حدیث بظاہر اس کے معارض معلوم ہوتی ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! ایسے شخص کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے جس نے وضو کرنے کے بعد اپنی شرمگاہ کو چھولیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ تو صرف اس کے جسم کا ایک ٹکڑا ہے۔ [3]

محدثین کرام رضی اللہ عنہم نے ان دو احادیث کے دوران تطبیق بایں طور پر بیان کی ہے کہ شرمگاہ کو چھونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے بشرطیکہ ہاتھ اور شرمگاہ کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو بلکہ براہ راست چھوا جائے، جیسا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص اپنی شرمگاہ کو کسی پردے کے بغیر چھوئے تو اس پر وضو واجب ہے۔'' [4]

بہر حال وضو کے بعد اگر کوئی مرد یا عورت کسی قسم کی رکاوٹ کے بغیر شرمگاہ کو چھوئے تو اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے، ہاں اگر درمیان میں کوئی پردہ حائل ہو تو اس سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ (واللہ اعلم)

---

[1] سنن أبي داود، الطھارۃ: ۱۸۱۔

[2]مسند أحمد ص ٢٢٣ ج ٢۔

[3]ابن ماجه، الطهارة : ٤٨٣۔

[4]مسند أحمد ص ٣٣٣ ج ٢۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:75

محدث فتویٰ